# سبق نمبر 3

[redacted]

گروپ کا رہنما، خدا کے شاگرد بنانے کے اِس کورس کو خدا کے حوالے کرے اور دعا کرے۔

[redacted]

**تعلیم دیں:** عبادت کیا ہے؟ عبادت کی تعریف مندرجہ ذیل ہے:

عبادت ایک خدا کے خوف/احترام، عشق/بندگی، اطاعت/فرمانبرداری، تابعداری کی حالت یا کیفیت ہے جو کہ مختلف قسم کی دُعاؤں اور ہماری روزانہ کی زندگی سے واضح ہوتی ہے۔ خدا کی عبادت کرنے کیلئے ہمیں یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ خدا کون ہے۔ ہر عبادتی وقت میں خدا کی ایک خصوصیت کو جاننا ہے۔

## موضوع: خدا زور آور اور عظیم ہے۔

**مطالعہ کیجئے:** ایوب ۳۸: ۴-۵ (زمین) ۳۸: ۸-۱۱ (سمندر) ۳۸_۳۱: ۳۳ (ستاروں کا جھوم) یسعیاہ ۴۰: ۱۲ (پیمائش کرنا) ۲۵: ۲۶ (ستاروں سے بھرا ہوا)۔

خدا نے لوگوں کو اپنی بڑی/عظمت اور طاقت کی گہرائی کا اندازہ لگانے کی دعوت دی ہے۔ زمین پر کوئی شے نہیں جس سے خدا کی عظمت کا اندازہ لگایا جائے۔ ہمالیہ کی اونچائی اور بحر اُلکاہل کے سمندر بھی بہت چھوٹے ہیں، نظام شمسی میں کوئی بھی ایسی چیز نہیں جس سے خدا کی عظمت کا موازنہ کیا جائے۔ یہاں تک کہ سورج بھی بہت چھوٹا ہے۔ تو پھر لوگ کس طرح خدا کی عظمت اور طاقت کا موازنہ کر سکتے ہیں؟ لوگوں کے پاس خدا کا موازنہ کرنے کے لئے کچھ زیادہ معلومات نہیں ہیں۔ لہٰذا چپ ہیں یا چپ ہو گئے ہیں۔

پھر خدا نے لوگوں کو اُوپر ستاروں کو دیکھنے اور یہ غور کرنے کی دعوت دی کہ اُن ستاروں کو کس نے بنایا ہے۔ چلیں ستاروں کے بارے میں کچھ حقائق پر غور کریں۔

### 1- ستاروں کی تعداد

صاف اور کالی رات میں ہماری آنکھیں ۲ ہزار ستاروں کو بغیر دوربین کے دیکھ سکتی ہیں۔ زیادہ تر ستارے ہماری اپنی کہکشاں سے ہیں، اُس کہکشاں میں 2100 000 000 000 (11 zero) دس ہزار لاکھ ستارے ہیں۔

بڑی دُوربین کی مدد سے یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ کائنات میں تقریباً دس لاکھ ہزار کروڑ ستارے ہیں 10 000 000 000 000 000 000 000 000 000 000 (22 zero) اور تقریباً سو ہزار لاکھ کہکشائیں ہیں 100 000 000 000 (11 zero)۔ کائنات میں ستاروں کی اِتنی تعداد ہے کہ کوئی بھی اُنکو اپنی ساری زندگی میں گِن نہیں سکتا۔

### 2- ستاروں کا فاصلہ

ہمارے اپنے نظام شمسی میں صرف ایک ستارہ سورج کہلاتا ہے۔ سورج زمین سے ایک سو پچاس ملین (150 000 000) کلومیٹر دُوری پر ہے۔ یہ فاصلہ کتنا ہے؟ اگر آپ ایک جدید جہاز کے ذریعے 1000 کلومیٹر فی گھنٹے کی رفتار سے سفر کریں تو یہ ۱۷ سال میں سورج تک پہنچے گا۔

کائنات میں ستاروں کا اِتنا زیادہ فاصلہ ہے کہ سائنس دانوں کو یہ فاصلہ اپنے کیلئے روشنی کی مدد لینا ہوگی ۔روشنی سب سے زیادہ تیز رفتار چیز ہے جسکو سب اِنسان جانتے ہیں ۔روشنی تقریب 000 300 کلومیٹر فی سیکنڈ کی رفتار سے سفر طے کرتی ہے۔ یہ دُنیا کے گرد ایک سیکنڈ میں ساڑھے سات چکر لگانے کے برابر ہے۔ایک نُوری سال کی رفتار یہ ہے کہ روشنی ایک سال میں جو مسافت طے کرتی ہے وہ 9,454 ارب کلومیٹر کے برابر ہے۔ یہ ایک لاکھ سال جدید طیارے کے سفر کے مساوی ہے۔

چاند ایک ہے اور ۳ سا نُوری سیکنڈ کی دُوری پر ہے ۔مریخ سیارہ پانچ نُوری منٹ کی دُوری پر ہے۔سورج سے روشنی ۸ منٹ دُور ہے۔پلوٹو سیارہ پانچ نُوری گھنٹوں کے فاصلے پر ہے۔ سب سے قریبی سیارہ نظام شمسی سے 4.3 نُوری کے سال کے فاصلے پر ہے۔اگر جدید جہاز سے فاصلہ طے کیا جائے تو ساڑھے چار ملیں سال لگیں گے اُس سیارہ تک پہنچنے میں۔

ہماری کہکشاں جو ملکی وے کہلاتی ہے اُس کا قُطر 12000 نُوری کے سال ہے۔دُوسری قریبی کہکشاں جو کہ spiral nebula n-1 کہلاتی ہے۔اُس میں اربوں ستارے ہیں اور وہ ایک لاکھ نُوری سالوں کے سال سے بھی زیادہ ہے(000 000 000 17) اِنسان اِس کائنات کو کبھی فتح نہیں کر سکے گا۔

## 3- ستاروں کے حجم

ہمارے سیارے زمین کا قُطر 12756 کلومیٹر ہے۔سُورج کا قُطر زمین کے قُطر سے 109 گنا بڑا ہے لیکن کچھ ایسے ستارے ہیں جنکا قُطر سورج سے 100 سے لیکر 1000 کلو میٹر گنا زیادہ ہے۔

کچھ دیو ہیکل ستاروں کا فاصلہ یا جسامت اِتنی بڑی ہے کہ ہمارے نظام شمسی کا ایک بڑا حصہ جیسے کہ سورج، عطارد، وینس، زہرہ، زمین اور مریخ آسانی کے ساتھ اُن میں گردش کر سکتے ہیں۔

اگر زمین کا قُطر ایک ملی میٹر کو پیش کرے اور اگر اِسکا موازنہ کرنے پر سورج کا قُطر 11 سینٹی ہو تو بڑے سیارے کا 100 میٹر ہوگا۔ہم ستاروں کے بارے میں بڑی دُوربین کی مدد سے مطالعہ کر سکتے ہیں مگر یہ ستارے کس نے بنائے ہیں؟ اِس کائنات میں سب سے بڑی چیز کونسی ہے؟ بائبل میں ہے کہ خدا نے تمام ستاروں کو بنایا ہے۔وہ تمام ستاروں کی حرکتوں کو قابو کرتا ہے اور یہاں تک کہ اُس نے ستاروں کو نام دیا ہے اور اُنکے ناموں کو بھی جانتا ہے۔

اگر اِنسان صرف ستاروں کی تعداد، اُنکے فاصلے اور جسامت کا اندازہ نہیں کر سکتا تو اُن ستاروں کے مالک یا ایجاد کرنے والے کا اندازہ کیسے کر سکتا ہے۔اُن حیرت انگیز ستاروں کا وجود ایک عظیم اور طاقت ور خدا کی وجود کو ظاہر کرتا ہے۔

**گروپ کا رابطہ**۔خدا کے طاقت ور اور عظیم ہونے کی خوبی کے بارے تین لوگوں کے ایک چھوٹے گروپ میں عبادت کریں۔

[redacted]

متی ۸:۱-۱۱:۲۴ کے مقرر کردہ حصہ کے ذریعے خدا کیساتھ جو ذاتی وقت گزارہ ہے اُسکو باری باری اپنی نوٹ بک رہنز ل یا خود سے جو آپ نے سیکھا ہے اُسکو بیان کریں۔

اُس شخص کے بیان کو سنیں، اُسکو سنجیدگی سے لیں اور قبول کریں، اُسکے بارے میں بات چیت نہ کریں۔

[redacted]

جب بھی آپ یہ خوشخبری کو لوگوں میں بیان کریں، ہم اِن الفاظ کو جو ہم اِستعمال کریں اِنکی وضاحت کرنے کے قابل ہوں۔ لوگوں کو گناہ، موت اور عدالت کے تصور کو سمجھنے میں مدد کریں۔ یسوع مسیح ہی خدا تک جانے کا راستہ کیوں ہے اور یسوع پر اِیمان رکھنے سے کیا مُراد ہے؟

## الف۔ اِنجیل/خوشخبری کا پیغام

اِنجیل کا مطلب خدا کی طرف سے اپنے لوگوں کے لئے خوشخبری کا سب سے بڑا تحفہ ہے۔ اِنجیل مقدس کا پیغام کئی طریقوں سے پیش کیا جا سکتا ہے جیسا کہ منادی، گیت گا کر، عمل کر کے، تصویر اور کسی بھی طریقوں یا مثالوں سے (نیچے دیکھیں)۔

جب آپ کسی کو اِنجیل مقدس کے پیغام کی وضاحت کریں تو اِس مثال کا نقشہ یا تصویر بنائیں۔

گروپ کا راہنما۔ شاگردوں کو یہ سیکھنے کے عمل میں مدد کریں۔

[redacted]

(9)

۲-پطرس ۳:۴

یسوع

(10)

۱-پطرس ۳:۱۸

(5)

گلتیوں ۴:۴-۱۳

یعنی ب ۱۰:۴

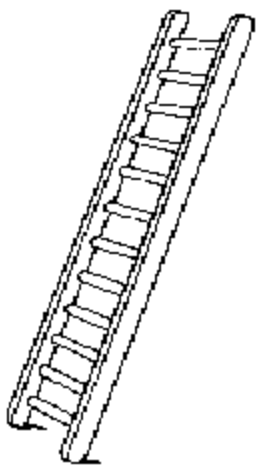
شریعت

(6) اِلسیوں ۲:۸-۹

نیک اعمال

(7) یرمیاہ ۱۷:۱۴

مذہب



دیکھنا + ایمان لانا

دوسرا آنا

(12)

یرمیاہ ۵:۳۳

[redacted]

## خدا کا اِنسان کو تخلیق کرنا

(1) پَیدائش ۱:۲۷ شروع میں خدا نے پہلے آدمی اور عورت کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند تخلیق کیا۔ اِس کا مطلب ہے کہ وہ خدا کو جانتے تھے اور اُن کا اُس سے محبت کا رشتہ تھا۔ وہ گناہوں سے پاک تھے اور اُنکے پاس ہمیشہ کی زندگی تھی۔ خدا نے اُنکی فرمانبرداری کا اِمتحان لیا (پَیدائش ۲:۱۵-۱۷) مگر وہ نافرمانی سے اِس اِمتحان میں ناکام ہو گئے۔ وہ گناہ میں گر گئے، (زمین) اور اُن پر زندگی کے درخت کی بابت پابندی لگا دی گئی (پَیدائش ۳:۲۴)۔

## آدمی کا گناہ میں گرنا

(2) یسعیاہ ۵۹:۱-۲ گناہ نے آدمی کو خدا سے اور پاک خدا کو گنہگار لوگوں سے جُدا کر دیا۔ اِسی لئے خدا اُنکی دُعاؤں کو نہیں سنتا اور اُنکو نجات نہیں دیتا۔ آدم کی ساری اَولاد اُس کے گناہ اور گناہ کے نتائج میں حصہ دار ہے (رومیوں ۵:۱۲، ۱۷-۱۹)۔

(3) رومیوں ۳:۲۳ سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں۔

(4) رومیوں ۶:۲۳ تمام فطری اِنسان اب گناہ اور شریعت کے ماتحت ہیں (رومیوں ۸:۲-۳)۔
خدا کے غضب کے نیچے (رومیوں ۱:۱۸) مکمل کھو چکے ہیں اور ابدی ہلاکت (جہنم) میں جانے کے راستے پر ہیں۔

## آدمی کی اپنے آپکو بچانے کی کوشش

لوگ سمجھتے ہیں کہ وہ اپنے آپ کو بچا سکتے ہیں، نجات دِلا سکتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ وہ خدا تک مندرجہ ذیل طریقوں سے پہنچ سکتے ہیں:

(5) گلتیوں ۳:۱۰-۱۱ اور یعقوب ۲:۱۰۔۔۔ کچھ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ جب وہ شریعت کی پیروی کریں گے تو خدا اُنکو نجات دیگا مگر خدا کا کلام کہتا ہے کہ کوئی شریعت کی پیروی نہیں کرتا اور نہ ہی کوئی شریعت کی پوری پیروی کرنے کے قابل ہے (رومیوں ۸:۷-۸)۔

(6) اِفسیوں ۲:۸-۹ کچھ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ خدا کی نجات کو نیک اعمال کے ذریعے سے حاصل کر سکتے ہیں۔ خدا کا کلام کہتا ہے کہ کوئی بھی خدا کی موجودگی میں شیخی نہیں بگھار سکتا۔ لوگ صرف خدا کے فضل اور اِیمان سے ہی نجات پا سکتے ہیں۔

(7) یوحنا ۱۴:۶ کچھ لوگوں کا یہ ماننا ہے کہ وہ مذہب کی تبلیغ سے نجات پا لیں گے لیکن یسوع مسیح نے کہا "راہ.....مَیں ہُوں کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا"۔ کوئی مذہب حقیقی مسئلہ (گناہ) کا کے مسئلہ کو حل نہیں کرتا۔ لہٰذا، اگر لوگ یسوع مسیح کے وسیلے نجات نہ پائیں تو خدا کی قدوسیت اور راستی اُنکو ابدی ہلاکت کی سزا ضروری دے گی۔

## اِنسان کی نجات کے بارے خدا کی طرف سے اِبتدا

(8) رومیوں ۵:۸۔ صرف خدا کی محبت ہی نجات کے راستہ کو ممکن بناتی ہے۔ اپنی اِلٰہی فطرت کو چھوڑے بغیر خدا نے اِنسانی جسم اِختیار کیا اور یسوع مسیح کے روپ میں آیا۔ وہ نہ صرف اپنی بنائی ہوئی کائنات اور اِنسانوں کی تاریخ میں داخل ہوا بلکہ اُس نے اُنکے درمیان سکونت اِختیار کی۔ وہ جو گناہوں میں گرے ہوئے تھے اُنکے گناہوں کیلئے قربانی دی (یوحنا ۱:۱، ۱۴، ۱۸؛ فلپیوں ۲:۵-۸)۔ اُس کی محبت نے ہمارے گناہوں کے کفارے کیلئے اپنے آپ کو مصلوب ہونے کے لئے دے دیا۔

(9) ۱-پطرس ۲:۲۴ صلیب پر مرنے سے یسوع مسیح نے خدا کے پاک اور راست قہر کو جو ہمارے گناہ کے خلاف اپنے اُوپر لے کر اُس کو ہم سے دُور کر دیا۔

(10) ۱-پطرس ۳:۱۸ صلیب پر مرنے سے یسوع نے ہمارے گناہوں کے نتیجے کو ختم کر دیا اور ہمیں خدا کیساتھ دوبارہ ملا دیا۔ یسوع مسیح خدا کے پاس جانے کے لئے ایک پُل ہیں۔

### اِنسان کے لئے ضرور ہے کہ مسیح کی دعوت کو قبول کرے

(11) متی ۱۱: ۲۸-۳۰ یسوع نے کہا "اے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ کے دبے ہُوئے لوگو سب میرے پاس آؤ مَیں تُمکو آرام دُونگا" یہ اِنسان کی ذمہ داری ہے کہ اِس دعوت کا جواب دینے کا فیصلہ کرے۔

### مسئلہ (گناہ) نتیجہ ہے (خدا سے جدائی) مستقل طور پر ختم ہو جاتے ہیں

(12) یوحنا ۵: ۲۴ یسوع نے کہا "جو میرا کلام (پیغام) سنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے"۔ اِس کی دو حالتیں اور تین نتائج ہیں۔ ہر وہ شخص جو خدا کے پیغام کو سنے ضروری ہے کہ وہ ایک ذاتی فیصلہ کرے، خدا پر یقین کرے، جس نے یسوع کی صورت میں خود کو ظاہر کیا ہے۔ یا پھر وہ خدا سے دُور رہ کر ابدی موت میں رہے۔

(۲-تھسلنیکیوں ۱: ۸-۹)۔ ہر اِیماندار کے لئے تین نتائج ہیں، وہ فوری طور پر ابدی زندگی حاصل کرتا ہے۔ اُس پر کبھی سزا کا حکم نہیں ہوگا اور نہ وہ جہنم میں جائے گا۔ وہ پہلے ہی ابدی موت سے نکل کر ابدی زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔ یسوع کا یہ وعدہ ہے کہ کوئی بھی ہم کو اُسکے ہاتھوں سے نہیں چھین سکتا (یوحنا ۱۰: ۲۸)۔

### پیغام کا خلاصہ

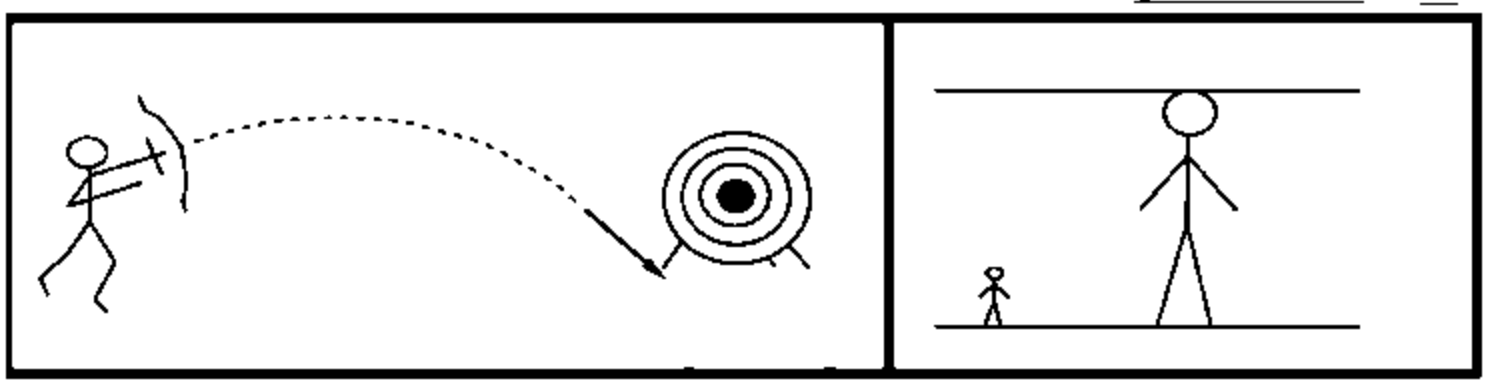
یوحنا ۳: ۱۶ بائبل کا یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ، خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا اسکو بخش دیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے، وہ ہلاک و برباد نہ ہو بلکہ ابدی زندگی پائے۔

## ب۔ بائبل میں لفظ "گناہ" کے معنی

انجیل میں لکھا ہے "سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں" (رومیوں ۳: ۲۳)۔

تعلیم: زبور ۵۱: ۱-۴ اصلی زبان میں گناہ کو تین مختلف لفظوں میں بیان کیا گیا ہے، گناہ، جرم اور بد اعمالی / ظالم۔

### -1 لفظ "گناہ" کے معنی



### گناہ کے معنی ہیں آپ کا اپنی زندگی کے بارے خُدا کے مقصد سے کو کھو دینا

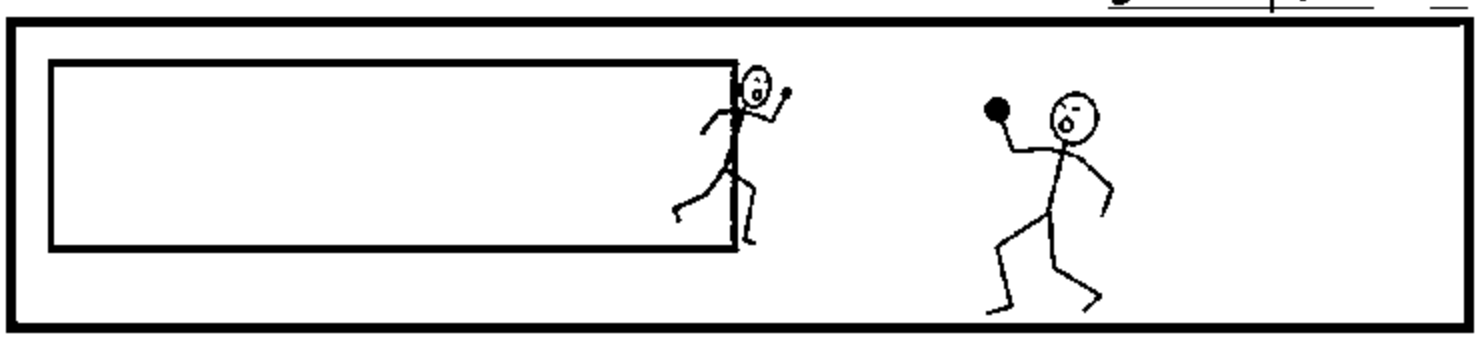
خدا جس نے اپنے آپ کو بائبل میں ظاہر کیا ہے اُسکا مقصد ہے کہ تمام لوگ زمین پر اُس سے درست رشتہ رکھیں۔ نتیجتاً وہ دُوسرے لوگوں کیساتھ اچھے تعلقات رکھیں گے اور وہ کام کریں گے جو خدا کی نظر میں اچھے ہیں۔ گناہ کا رویہ ہے جو خدا کے مقصد کو اپنی زندگی میں ناکام کر لے، یعنی خدا کے ساتھ درست رشتہ کا نتیجہ دُوسروں کے ساتھ اچھے تعلقات کا سبب ہے۔

### گناہ کے معنی خدا کے کامل معیار سے محروم ہونا بھی ہیں۔

درست زندگی گذارنے اور نیک اعمال کرنے کے لئے خدا کا کامل معیار بائبل میں یسوع مسیح اور اُس کی تعلیم ہے۔ کوئی بات نہیں، آپ کونسی زبان بولتے ہیں اور آپکا کونسے مذہب سے تعلق ہے، آپکی زندگی اور اعمال کا موازنہ خدا کے اِس کامل معیار سے کیا جاتا ہے۔

چونکہ دُنیا کے تمام لوگ خدا کی رحمت و جلال سے محروم ہو گئے، کھو گئے یا گمراہ ہو گئے۔ لہٰذا انہیں نجات دہندہ اور شفاعت کرنے والے کی ضرورت ہے، حتیٰ کہ جو لوگ مثالی زندگی گزارتے اور بہت اچھے کام کرتے ہیں وہ بھی خدا کے کامل معیار تک پہنچنے میں ناکام رہتے ہیں (رومیوں ۳: ۱۰-۱۲، ۲۳)۔ کوئی بھی اہل نہیں، کوئی بھی مذہب یا شریعت کی پیروی کرنے اور اچھے کاموں کی وجہ سے نجات نہیں پائے گا۔ کوئی بھی کامل طور پر نیک و کار نہیں۔ گناہ کے معنی صرف یہ نہیں کہ آپ کوئی ''جرم یا بدکاری'' کریں۔ گناہ کے معنی خدا کے مقصد کو بھولنا اور اُسکے کامل معیار پر پورا نہ اُترنا ہے۔

## 2- لفظ ''جرم/قصور'' کے معنی



**جرم/قصور کے معنی ہیں خدا کی بنائی ہوئی حد کو عبور کرنا۔**

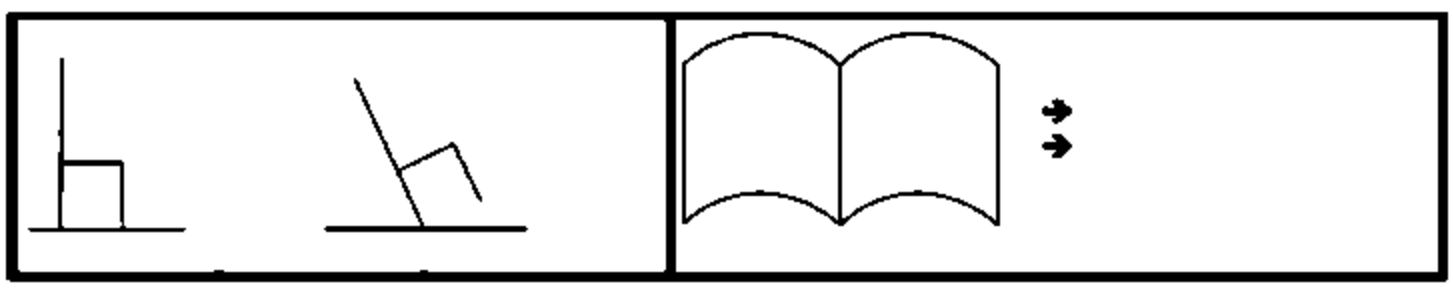
انسانوں کے چلنے اور اس کے رویہ کی حدود خدا کے حکموں، پابندیوں اور تعلیمات میں ہیں جس نے اپنے آپ کو بائبل مقدس میں ظاہر کیا ہے۔
کیونکہ ہر انسان کبھی نہ کبھی وہ کرتا ہے جسکو خدا نے منع کیا ہے اور کبھی خدا کے حکموں کی پرواہ نہیں کرتا۔ وہ مجرم کہلاتے ہیں۔ عام طور پر جرم یہ نہیں کہ مذہبی یا ستادیا مبلغ کے قانون کی نافرمانی کی جائے بلکہ خدا کی اُن حدود اور شریعت کی نافرمانی ہے جو اُس نے بائبل میں بیان کی ہیں۔

**جرم/قصور کے معنی خدا کے خلاف جان بوجھ کر بغاوت کرنے کے بھی ہیں**

پرانے عہد نامہ میں لوگوں نے بائبل مقدس کے خدا کے خلاف بغاوت کی اور وہ کیا جو اُنکی نظر میں صحیح تھا (قضاۃ ۲۱: ۲۵)۔ آجکل لوگ جان بوجھ کر خدا کے خلاف جھوٹ کو پھیلاتے ہیں جو اُس نے اپنے بارے میں بائبل مقدس میں بیان کیا ہے۔ وہ صاف طور پر خدا کے پیغام کو ٹھکراتے یا رد کرتے ہیں۔

وہ خدا کی اخلاقی قدروں، حکم، اور کردار کو ٹھکراتے ہیں جس نے اپنے آپ کو بائبل میں ظاہر کیا ہے۔ وہ زمین پر سرکشی کی حمایت کرتے اور بدکاری کو بڑھاوا دیتے ہیں۔ وہ اپنے آپکو بائبل کے خدا کے خلاف سخت کر لیتے ہیں۔ یہ بغاوت یا سرکشی ہے۔ بغاوت اور جرم ظاہری برائیاں ہیں۔

## 3- لفظ ''بدکاری'' کے معنی



**بدکاری کا مطلب اُس حقیقت کو ذرا سا بدل دینا ہے جو خدا دیکھتا ہے**

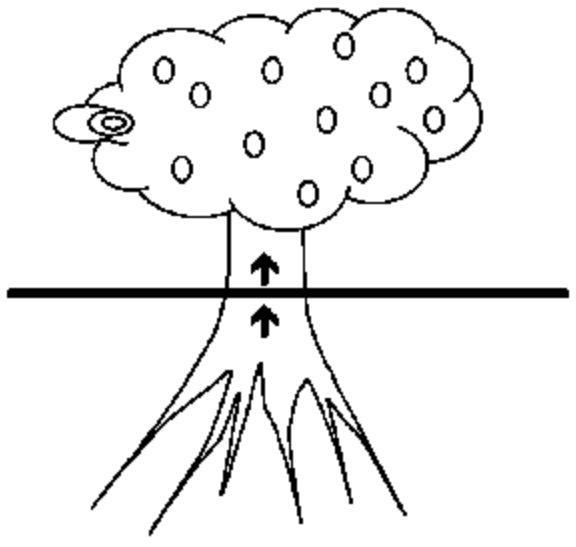
تمام لوگوں کا اپنا ایک دُنیاوی نظریہ ہوتا ہے۔ اُنکا دُنیاوی نظریہ موجودگی اور حقیقت کے بارے اُن کے نظریہ، قیاس، رویہ، عقائد اور اقدار، اُس کی ثقافت اور تعلیمات سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔ بائبل کے خدا نے اپنے نظریہ، صحیح نظریہ کو یسوع مسیح کی صورت اور بائبل میں ظاہر کر دیا ہے۔ یہ نظریہ ''خدا کی ثقافت کی باوشاہت'' بھی کہلا سکتا ہے۔ خدا کی باوشاہت میں کئی اقسام کے ضوابط اور قواعد ہیں مگر یہ ضابطے ضرور ہے کہ یسوع مسیح اور بائبل کے نظریہ کو پیش کریں۔

خدا چاہتا ہے کہ تمام لوگ اُسکی سلطنت کی ثقافت کو سمجھیں، اُسکے مطابق زندگی بسر کریں اور اُس پر ایمان رکھیں۔ بہرحال جب لوگ خود ایک نظریہ بنا لیتے ہیں اور اپنے عقائد اور اقدار کی تخلیق کر لیتے ہیں وہ اُس حقیقت کو بدل دیتے ہیں جو خدا دیکھتا ہے، یہ بدکاری ہے۔

**بدکاری کے معنی جو خدا نے بائبل میں ظاہر کئے ہیں اُنکو غلط بیانی یا موڑنا یا توڑنا ہیں**

خدا نے سچ کو بائبل میں ظاہر کر دیا ہے۔ پھر بھی لوگ جان بوجھ کر بائبل کی سچائیوں کے معنوں کے غلط مطلب نکالتے ہیں (یسعیاہ ۵: ۲۰)۔ کچھ لوگ بائبل کو اسطرح بیان کرتے ہیں

جیساوہ چاہتے ہیں (۲-کرنتھیوں۲: ۲:۴:۱۷) جبکہ کچھ دُوسرے لوگ بائبل کی سچائی کو لاپرواہی سے ٹھکرا دیتے ہیں جس پر اُنکو غور وفکر کرنا چاہئے (متی۱۵: ۲:۱۵-۹؛ مکاشفہ۲۲: ۱۸:۲۲-۱۹)۔ اِسکے نتیجے میں وہاں بہت سے جھوٹے نبی ہیں اور بہت سے لوگ اُن کی جھوٹی نبوتوں کے باعث بھٹک گئے ہیں (متی۲۴: ۱۱:۲۴)۔ یہ بدکاری ہے۔ بدکاری اکثر طور پر بزدلی اور عیاری سے خطا کرنے کا نام ہے۔ یہ چھپ کر چالاکی سے خطا کرنا ہے۔



## 4۔ خلاصہ: گناہوں کی جڑ اور اُسکا پھل

b۔ گناہوں کا پھل

وہ کرنا جسکا خدا نے منع کیا ہے

وہ نہیں کرنا جسکا خدا نے حکم نہیں دیا ہے

a۔ گناہوں کی جڑ۔

خدا سے آزادی۔ خود قابل بننا۔ خود کو مرکز بنانا

خدا سے محبت نہ کرنا

خدا سے ٹوٹا ہوا رشتہ

خدا کے مقصد کو کھو دینا

خدا کی حدود کو پار کرنا

خدا کے خلاف بغاوت کرنا

خدا کے کلام کو توڑ مروڑ کر پیش کرنا

### گناہوں کی جڑ خدا کو مرکز اور خود کو قابل سمجھنا یا خدا سے آزادی ہے

گناہوں کی جڑ خدا سے ٹوٹا ہوا رشتہ ہے جس نے خود کو بائبل میں ظاہر کیا ہے۔ گناہوں کی جڑ یہ ہے کہ ہم اپنے مقصد اور معیار کو خدا سے دُوری پر بناتے ہیں۔ یہ اپنی حدود اور قوانین کے مطابق رہنا ہے جو کہ اکثر خدا کی مقرر کردہ حدود سے باہر یا اُس کی حدود کے بغیر رہنا ہے۔ یہ اپنے عقائد اور نظریہ اور ثقافت کو خدا کے علاوہ یا الگ بنانے کے ہیں جو اُس نے بائبل میں بیان کئے ہیں۔

اگر چہ آدمی یہ سوچتا رہتا ہے کہ وہ کچھ غلط نہیں کر رہا بلکہ صرف اچھے کام کر رہا ہے، وہ اب بھی گنہگار ہے کیونکہ وہ اپنی زندگی کو ایک زندہ اور سچے خدا سے الگ رہ کر گزارتا ہے۔ گناہوں کی جڑ یہ ہے کہ اِنسان وہ بنتا اور کرتا ہے جو وہ خود بننا اور کرنا چاہتا ہے، بجائے اُن کے جس کو خدا بنانا اور کروانا چاہتا ہے۔ گناہوں کی جڑ خود کو مرکز بنانا اور خدا سے علیحدگی میں ہے جو اُس نے بائبل میں بیان کئے ہیں۔

### گناہ کا پھل یہ ہے کہ جو غلط ہے اُس پر عمل کرنا اور جو صحیح ہے اُس سے کنارہ کشی کرنا

گناہوں کا پھل گناہوں کی جڑ سے نکلتا ہے۔ گناہوں کا پھل وہ کرنے میں ہے جس سے خدا نے منع کیا ہے اور وہ نہ کرنے میں ہے جسکا اُس نے حکم دیا ہے۔ اُن گناہوں اور چیزوں کی فہرست جنکو خدا نے منع کیا ہے مرقس میں ملتی ہے (مرقس ۷: ۲۰-۲۳) (رومیوں ۱: ۲۸-۳۲) (گلتیوں ۵: ۱۹-۲۱) (ططس ۳: ۳؛ مکاشفہ ۲۱: ۸) اور جنکو کرنے کا خدا نے حکم دیا ہے اُنکی فہرست (یوحنا ۱۳: ۳۴-۳۵) (لوقا ۶: ۲۷-۲۸) (کلسیوں ۳: ۱۲:۳؛ ۱۸) (عبرانیوں ۲: ۱۲-۱۳؛ ۱۲:۱۳-۱۷) (یعقوب ۱: ۲۷) (۱-پطرس ۲: ۱۱-۱۲) میں ملتی ہے۔

# ج۔ بائبل میں لفظ ''موت رہلاکت'' کے معنی

اِنجیلِ مقدس میں لکھا ہے کہ ''گناہ کی مزدوری موت ہے'' (رومیوں ۶:۲۳)۔

**تعلیم دیں:** لفظ ''موت'' کے بائبل میں تین معنی ہیں، روحانی موت، جسمانی موت اور ابدی موت۔

## 1- روحانی موت

### روحانی موت کے کیا معنی ہیں؟

**پڑھیں۔** یوحنا ۸:۲۴؛ اِفسیوں ۲:۱-۳ جواب تلاش کریں اور بات چیت کریں

**قلم بند کریں۔** روحانی موت ایک ایسی حالت ہے جس میں اِنسان کی روح مرجاتی ہے۔ روحانی موت زِندہ اور برحق واحد خُدا سے دُوری ہے جس نے خُود کو بائبل میں ظاہر کیا ہے۔ ہر اِنسان ایک ''جیتی جان'' ہے (پیدائش ۲:۷) جو اپنے آپ کو ایک ظاہری بدن اور پوشیدہ سے ظاہر کرتی ہے اِنسانی روح کے کاموں میں سے ایک زِندہ، برحق اور واحد خُدا کو جاننا اور اُس کی پیروی کرنے کی قابلیت ہے۔

جب تک لوگ روح القدس کے ذریعے نئے سرے سے پیدا نہیں ہوتے تب تک وہ روحانی مردے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں کہ خدا کا کوئی وجود نہیں اور اگر وہ یہ یقین کریں کہ خدا کا کوئی وجود ہے تو اُن کا ماننا ہے کہ وہ بہت دُور بلندی پر ہے۔ وہ خدا کو ایک ذاتی قریبی دوست کی طرح نہیں جانتے۔ لہٰذا، وہ اُسکے ساتھ کوئی رشتہ قائم نہیں کر سکتے۔

لیکن جب وہ اِس خوشخبری کو سنتے اور اِس پر اِیمان لاتے ہیں، تب وہ یسوع مسیح کو اپنے دِل اور زِندگی میں قبول کرتے ہیں۔ پھر خدا کا پاک رُوح اُنکی زِندگی میں آکر سکونت کرتا ہے (اِفسیوں ۱:۱۳؛ رومیوں ۸:۹-۱۰)۔ پھر پاک روح اُنکی روح کو زِندگی بخشتا ہے تا کہ وہ ذاتی طور پر خدا سے رشتہ قائم کر سکیں۔

## 2- جسمانی موت

### جسمانی موت کے کیا معنی ہیں؟

**پڑھیں:** زبور ۴۹:۱۰-۱۷؛ واعظ ۹:۵-۶، ۱۰؛ ۱۲:۷۔ دریافت کریں اور جواب کے بارے میں گفتگو کریں۔

**درج کریں:** جسمانی موت ایک ایسی حالت ہے جس میں اِنسان کا جسمانی بدن مرجاتا ہے۔ جسمانی موت تب ہوتی ہے جب اِنسان کی روح اُسکے جسمانی بدن سے نکل جاتی ہے اور وہ اِس دنیا میں زِندگی سے الگ ہو جاتا ہے۔ یہ اپنے عزیز خاندان، دوستوں، مال و دولت اور تمام کامیابیوں سے جدائی ہوتی ہے۔

جب لوگ مرجاتے ہیں تو اُنکا جسم قبر کی دُھول میں زوال پزیر یا تباہ ہو جاتا ہے۔ وہ کبھی بھی اِس دُنیا میں نہیں لوٹیں گے اور نہ ہی اِس دُنیا کے کسی کام میں دخل دے سکیں گے۔

## 3- ابدی موت کیا ہے؟

### ابدی موت کے کیا معنی ہیں؟

**مطالعہ:** مکاشفہ ۲۱:۸؛ لوقا ۱۶:۲۲-۲۳؛ متی ۱۰:۲۸؛ ۲۵:۴۶؛ مکاشفہ ۲۰:۱۴-۱۵؛ ۲ تھسلنیکیوں ۱:۸-۹۔

دریافت کریں اور اِس جواب پر گفتگو کریں۔

**قلم بند کریں:** یوم قیامت/آخری عدالت کے فیصلہ سے پہلے اِیمان نہ لانے والوں کی رُوح (یا جان) کا جہنم میں ابدی مصیبت کا مطلب ابدی موت ہے۔

آخری عدالت کے فیصلے کے بعد جہنم میں رُوح اور جسم کی ابدی سزا ہے۔ ابدی موت خدا سے اور اُسکے رحم سے ایک ابدی دُوری ہے۔

# د۔ بائبل میں لفظ ''عدالت'' کے معنی

اِنجیل کہتی ہے'' جو اُس پر ایمان نہیں لاتا اُس پر سزا کا حکم ہو چکا'' (یوحنا۳:۱۸) اور ''جس طرح آدمیوں کے لئے ایک بار مرنا اور اُس کے بعد عدالت کا ہونا مقرر ہے'' (عبرانیوں ۹:۲۷)۔

تعلیم: بائبل میں بیان کردہ عدالت دو مختلف عدالتوں کی طرف اِشارہ کرتی ہے۔یعنی، خُدا کی طرف سے موجودہ طور پر عارضی عدالت اور مستقبل میں مستقل عدالت۔
موجودہ طور پر خُدا کی طرف سے عارضی عدالت دو طرح سے آتی ہے:

## 1- خدا کی وقتی عدالت/مشکلات

### خدا کیوں بعض وقتی مشکلات کو آنے کی اِجازت دیتا ہے؟

**مطالعہ کریں:** گلتیوں ۶:۷-۸؛ رومیوں ۱:۲۸-۳۲۔دریافت کریں اور اِس جواب پر گفتگو کریں۔

**قلم بند کریں:** چونکہ خدا نے اِس دُنیا کو اور اِس کے لوگوں کو پیدا کیا ہے، اُسکو اِس بات کا اِختیار ہے کہ لوگ کسطرح اِس زندگی کو گزاریں۔خدا نے مادی قانون کو اِس کائنات میں بنایا ہے۔مثال کے طور پر، اگر آپ کشش ثقل کے قانون کی حد کو عبور کریں گے تو آپ بُری طرح گر جائیں گے۔اِسی طرح خدا نے روحانی اور اِخلاقی قانون اپنی کائنات میں بنائیں ہیں۔جب بھی اِنسان اُن روحانی اور اِخلاقی قوانیں کی حد کو عبور کرتا ہے تو خدا اُسکے گناہوں کے نتیجہ میں اُس پر مشکلات کو آنے کی اِجازت دے دیتا ہے۔وہ جو بوتے ہیں سو کاٹتے ہیں۔جو آدمی گناہ کا بیج بوتا ہے وہ سزا کا پھل پاتا ہے۔مثال کے طور پر، جو شخص کاہلی/سستی کا بیج بوتا ہے وہ غربت کا پھل کاٹتا ہے۔جو نفرت کو بوتا ہے وہ ٹوٹے ہوئے رشتے پاتا ہے، جو ظلم بوتا ہے وہ جنگ پاتا ہے، جو نشیات بوتا ہے وہ نشہ کی عادت پاتا ہے۔

رومیوں ۱:۱۸-۳۲ ہمیں تعلیم دیتا ہے کہ بے دینی اِخلاقی بربادی اور ہر قسم کی برائیوں کی طرف دھکیل دیتی ہے۔کئی صورتوں میں گناہوں کا اجر/نتیجہ پہلے سے ہی اِس دُنیا میں مل جاتا ہے۔بعض اوقات مشکلات اِنسانوں کے غلط عقائد/اِیمان، غلط فیصلوں اور بُرے اعمال کا نتیجہ ہوتی ہیں۔

### خدا کیوں بعض موجودہ مشکلات کو اِس دُنیا میں لاتا ہے؟

**مطالعہ کریں:** (حزقی ایل ۱۴:۲۱ (۱ تواریخ ۲۱:۱۴-۲۵؛ عاموس ۴:۶؛ ۱۲ یحیی ۱:۳-۱۱؛ متی ۲۴:۴-۱۴؛ مکاشفہ ۹:۲۰-۲۱، ۱۶:۹)۔

### دریافت کریں اور اُس کے جواب پر گفتگو کریں۔

**قلم بند کریں**۔۔خدا کی حکمرانی تمام دُنیا پر ہے۔وہ فطری کی تمام قوتوں کو اور اِنسانی تاریخ کے تمام واقعات کو قابو میں رکھتا ہے۔کسی بھی وقت جب لوگ اُسکی نافرمانی کرتے اور اُسکی طرف اپنی پیٹھ پھیر لیتے ہیں تو خدا اپنی توجہ اور اپنی حفاظت کو اُٹھا لیتا ہے اور اُن پر وقتی مشکلات کو لاتا ہے۔مثال کے طور پر، اُنکی فصل خراب ہو جاتی ہے، جنگ و بدل اُنکے ملکوں کے ٹکڑے کر دیتا ہے۔اُسکے لوگ بہت کچھ کھونے کا صدمہ اُٹھاتے ہیں اور زمین کی کوئی بھی شے اُنکو مطمئن نہیں کر سکتی وغیرہ وغیرہ۔
خدا ہر قسم کے قدرتی مصیبت/عذاب/قہر یعنی زلزلہ، سیلاب، قحط، بھوک اور وبا کو زمین پر لاتا ہے۔پوری تاریخ اِنسانی کے دوران زمین پر خدا نے اِنسانوں کو یہ دِکھایا ہے کہ وہ اُنکے گناہوں سے ناخوش ہے اور اُس نے اُنکو اپنی طرف پلٹنے اور توبہ کرنے کے لئے خبردار کیا ہے۔

### خدا کی لوگوں پر وقتی مشکلات لانے کی اصل وجوہات کیا ہیں؟

**مطالعہ کریں:** ۱-کرنتھیوں ۱۱:۳۲؛ عبرانیوں ۱۲:۴-۱۱۔دریافت کریں اور اُس جواب پر گفتگو کریں۔

**غور کریں:** خدا لوگوں پر وقتی مشکلات اِس لئے لاتا ہے تا کہ وہ اُنکو مستقبل کی ابدی مشکلات سے بچا سکے۔وقتی مشکلات لانے کی وجہ لوگوں کو نظم وضبط کی تلقین اور ادب سکھانا ہے۔وہ لوگوں کو خبردار کرتا اور اُنکے گناہوں کو ظاہر اور اُن پر ملامت کرتا ہے۔خدا کا مقصد اِنسانوں کیلئے ہمیشہ بہتر ہی ہوتا ہے۔لوگوں کو گناہوں پر قائم رہنے کی اِجازت سے وہ ہمیشہ گناہوں کی غلامی میں لتھڑے رہیں گے اور اِسکا نتیجہ خدا کی ابدی سزا ہوگا۔وقتی مشکلات کا مقصد لوگوں کو بے دینی اور بُرے کاموں سے مُڑ کر خدا کی بزرگی کی طرف مائل یا راغب کرنا ہے۔

## 2-خدا کی مستقبل میں ابدی عدالت/مشکلات

### لوگوں کے دِیندار یا بے دین طرزِ زندگی کو مدنظر رکھتے ہوئے آپ زِندگی کو اچھا یا بُرا کیوں کہیں گے؟

**مطالعہ کریں:** (واعظ۱۲:۱۴؛ زبور۷۳:۳-۱۶)۔جواب تلاش کریں اور اُس پر گفتگو کریں۔

**تعلیم دیں:** ظاہری طور ہر زندگی غیر منصفانہ ہے۔اچھے لوگ بھی مشکل کا شکار ہو جاتے ہیں۔بے غرض لوگوں کی کمزوری سے فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔کمزور لوگ دہشت کا شکار اور غریب نعمتوں سے محروم ہو جاتے ہیں۔دُوروں طرف بدکار لوگ ترقی کرتے ہیں۔خودغرض لوگ دولت کماتے ہیں،ظالم لوگ غریب کو دباتے ہیں اور امیر لوگ غریبوں کو اور غریب کرتے جاتے ہیں۔

بدکار لوگ آرام سے بستر پر مرتے ہیں اور مقدسین تشدد کر کے مار دیا جاتا ہے۔جیسے ہم مانتا ہے کہ خدا ساری قُدرت کا مالک اور نیک ہے؛ تو کس طرح وہ نا اِنصافی کو اِس دُنیا میں مکمل طور پر ہونے کی اِجازت دیتا ہے؟

اگر وہ اِس دنیا یا اِسکے بعد دُنیا کو سدھارنے کیلئے نا اِنصافی کے بارے میں کچھ بھی نہیں کرتا اور اِسطرح کی کھلی نا اِنصافی اور روز بروز بڑھتی ہوئی بُرائی کے بارے میں بھی تو وہ یا تو ساری قُدرت کا مالک نہیں۔وہ اُنکو روک نہیں سکتا یا وہ ایک اچھا خدا نہیں۔اِسی لئے وہ اِس نا اِنصافی کی پرواہ نہیں کرتا۔

بہر صورت،بائبل ہمیں صاف طور پر بتاتی ہے کہ خدا ساری قُدرت کا مالک اور ایک اچھا خدا ہے اور یہ تمام اِنصاف آسمان پر پیمائش کیا جائے گا۔وہ تمام لوگ جو اِس دُنیا میں جئے ہیں اُنکو اِنصاف کے لئے اُس عدالت میں لایا جائے گا۔

### خدا کی آخری عدالت/فیصلہ کس طرح کا دکھائی دیتا ہے؟

**مطالعہ کریں:** عبرانیوں۹:۲۷؛متی۲۵:۳۱-۴۶۔جواب تلاش کریں اور اُس پر گفتگو کریں۔

**تعلیم دیں:** بائبل مقدس بتاتی ہے کہ اِنسان کی جسمانی موت اِسکا خاتمہ نہیں ہے۔جسمانی موت کے بعد وہاں لوگوں کیلئے مزید سخت اور بڑی مشکلات ہیں۔یسوع مسیح اِس دُنیا میں دوبارہ واپس آئیں گے اور تمام لوگ جو اِس دنیا میں جئے اُنکو جواب دینا ہوگا اور پھر اُنکا فیصلہ ہوگا۔وہ ہر پوشیدہ اور ظاہر کام کو جانچیں گے(واعظ۱۲:۱۴)۔وہ اپنی سلطنت سے اُن لوگوں کو جو بُرے کام کرتے ہیں اور وہ کام جو گناہ کی وجہ بنیں،باہر نکال دیگا(متی۱۳:۴۱)۔وہ اُنکو جو اُس پر اِیمان لائے اور اِیمان نہ لائے دونوں کو اُنکے یسوع کے ساتھ رشتے کی بنیاد جانچے گا(متی۲۵:۱۲)۔وہ جو یسوع پر ایک نجات دہندہ کے طور پر اِیمان نہیں رکھتے۔اُنکا خدا کی شریعت کی روشنی میں فیصلہ کیا جائے گا(رومیوں۲:۱۲-۱۶)۔اُنکی بے اِیمانی(یوحنا۳:۱۸،۳۶،۲۱)اُنکے قصوریا کوتاہی(متی۲۵:۴۱-۴۶)۔اُنکے بُرے کام(مکاشفہ۲۱:۸)۔اُنکا یسوع کو قدموں کے نیچے کچلنا اور روح القدس کے فضل کی بے عزتی(عبرانیوں۱۰:۲۲-۳۱)۔ہر ایک جس نے بائبل کے یسوع کے بارے میں پیغام کو ٹھکرا دیا اُسکو نافرمانی کی وجہ سے سزا ملے گی(۲-تھسلنیکیوں۱:۸)۔

اِسکے باوجود خدا ہر ایک کو مکمل اِنصاف کے ساتھ جانچے گا(لوقا۱۲:۴۷-۴۸)۔وہ ظالم لوگوں کو عدالتی کاروائی اور غریب کو رحم کی روح سے جانچے گا(متی۵:۳-۱۲)۔وہ امیر لالچی لوگوں کو خالی ہاتھ بھیجے گا(یعقوب۵:۱-۲)اور وہ تمام بدکار لوگوں کو تباہ کریگا،وہ تمام لوگوں کو جانچے گا اور ہر کوئی جس نے اِس دُنیا میں بُرے کاموں کا ارتکاب کیا ہے اُن سے جواب

طلب کریگا۔وہ لوگوں کے غرور اور تکبر کا خاتمہ کریگا (یسعیاہ ۱۱:۱۳) اور وہ تمام بڑے حکمرانوں کو اُنکی راج دہانی سے یا تخت سے ہٹا دیگا (دانی ایل ۲:۴۴؛ ۱-کرنتھیوں ۱۵:۲۵)۔ ہمیشہ رہنے والی تباہی کی جگہ (ہمیشہ کے لئے نیست و نابود ہونا) گندھک کی جلتی ہوئی آگ کا دریا یا دوزخ کہلاتی ہے۔دوزخ ایک آگ اور عذاب کی جگہ ہے (لوقا ۱۶:۲۳-۲۶)۔ یہ ایک چھلسا دینے والی جگہ ہے جہاں کوئی ختم نہیں ہوگا۔ یہ ایک رونے اور دنیاوی اذیت کی جگہ ہے اور جنونی غصہ جو کہ کبھی ختم نہیں ہوگا (مرقس ۹:۴۲-۴۹)۔یہ ایسی جگہ ہے جہاں سے کوئی باہر نہیں آسکتا (لوقا ۱۶:۲۶) بدکار لوگ ابدی ویرانے کی سزا پائیں گے، اور وہ خدا کی موجودگی، محبت اور فکر سے محروم ہونگے (۲-تھسلنیکیوں ۱:۸-۹)۔ہر ایک وہ جسکا نام کتابِ حیات میں نہ پایا گیا اُسکو آگ کے دریا میں پھینک دیا جائے گا (مکاشفہ ۲۰:۱۵)۔

مسیحیوں کو ابدی ہلاکت کی سزا نہیں ملے گی (۲-کرنتھیوں ۵:۱؛۱۰-کرنتھیوں ۳:۱۰-۱۵)۔

[redacted]

ہر ایک باری باری اُس کلام کے جواب میں چھوٹی چھوٹی دُعا کرے جو آج سیکھا ہے۔آپ دو یا تین لوگوں کے گروپ میں بھی یہ عمل دوہرا سکتے ہیں۔

[redacted]

گروپ کا راہنما اراکین گروپ کو گھر پر تیاری کے اِس عمل کو ایک تحریر کی صورت میں خود لکھنے دے۔

1- روزانہ لوگوں کو اِس خوشخبری کا پیغام واضح طور پر سمجھانے کا عہد کریں۔

2- متی ۱۱:۲۵-۳۰ ۱۴:۲۶ کے باب کے ساتھ پڑھائی کے ذریعے خدا کیساتھ ذاتی وقت گزاریں۔بچ کو اپنانے کے پسندیدہ طریقے کو اِستعمال میں لائیں۔اُسکو تحریر کریں۔

3- بائبل کا مطالعہ۔بائبل کے اگلے سبق کی گھر پر تیاری کریں (پیدائش ۱:۱-۴:۴) جسکا موضوع ہے ''میں کہاں سے آیا ہوں؟''۔بائبل کے مطالعہ کے پانچ عملی طریقوں کو عمل میں لائیں۔نوٹس لکھیں۔

4- دُعا۔ کسی خاص شخص یا چیز کے بارے میں دُعا کریں اور دیکھیں خدا کیا کرتا ہے (زبور ۵:۳)۔

5- شاگرد بنانے کے لئے اپنی نوٹ بک کو تیار کریں۔عبادتی نوٹس، خدا کیساتھ گذارے ہوئے ذاتی وقت کے نوٹس۔اِس تیاری کے متعلق تعلیمی نوٹس کو شامل کریں۔